مواعظ الجمعہ

اغلام بازی اور ہم جنس پرستی

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

مفتی محمد احتشام قادری

سلسلہ: واعظ الجمعہ

عنوان: اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی

مدیر: ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

مُعاونین: مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی، مفتی محمد احتشام قادری

عددِ صفحات: ۳۱

سائز: 13×21

ناشر: ادارۂ اہلِ سنّت کراچی

: idarakhutbatejuma@gmail.com

:00971559421541

:00923458090612

www.facebook.com/darahlesunnat

آن لائن

۱۴۴۶ھ/۲۰۲۴ء

اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلِهِ وصحبِهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ باللهِ مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

اِغلام بازی کسے کہتے ہیں؟

ایک مَرد کا دوسرے مَرد سے اپنا جنسی تعلق بنانا، یا اس سے بدکاری کرنا "اِغلام بازی" کہلاتا ہے۔ اسے "سَدُومیت" (Pederasty)، یا "ہم جنس پرستی" (Homosexuality) کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

لفظ "لواطت" کے استعمال سے گریز کریں

اِغلام بازی جیسے فعلِ حرام کے لیے لفظ "لواطت" کا استعمال بھی اگرچہ جائز اور دُرست ہے، لیکن جہاں تک ممکن ہو لفظ "لواطت" کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے؛ کیونکہ "لُوط" اللہ تعالی کے جلیل القدر نبی کا اسمِ گرامی ہے، اور موجودہ دَور -جس میں انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی شان میں گستاخی، ایک معمولی سی بات اور آزادئ اظہار سمجھی جاتی ہے- میں اس لفظ کے استعمال سے گریز کرنے میں ہی حکمت، عافیت اور زیادہ ادب ہے!!

ہم جنس پرستی کی ابتداء

اِغلام بازی یاہم جنس پرستی" (Homosexuality) کی ابتداء کب ہوئی؟

اس بارے میں "مُکاشفۃ القلوب" میں "رَونق التفاسیر" کے حوالے سے مذکور ہے کہ "سب سے پہلے اِغلام بازی (مَردوں سے بدکاری) اِبلیس (شیطان) نے شروع کی، وہ حضرت سیّدنا لُوط علیہ الصلوۃ والسلام کی قوم (اہلِ سَدُوم) میں ایک حسین وجمیل لڑکے کی صورت میں آیا، اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کیا، یہاں تک کہ اِغلام بازی اُن لوگوں کی عادت بن گئی، لہذا جو بھی مسافر آتا وہ اس سے بدفعلی کرتے، حضرتِ سیّدنا لُوط علیہ الصلوۃ والسلام نے انہیں اس فعلِ بد سے روکا، اللہ جلّ جلالہ کی طرف بلایا، اور عذابِ خداوندی سے ڈرایا، تو وہ کہنے لگے کہ "اگر تم سچے ہو تو جاؤ عذاب لے آؤ!" حضرتِ سیّدنا لُوط علیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ رب العزت سے دعا کی، جس کے جواب میں اس قوم پر پتھروں کی بارش ہوئی، ہر پتھر پر ایک آدمی کا نام لکھا تھا، اور وہ اسی آدمی کو آکر لگا"[۱]۔

ہم جنس پرستی غفلت اور ہٹ دھرمی کا باعث ہے

اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی (Homosexuality) غفلت اور ہٹ دھرمی کا بھی باعث ہے۔ ہم جنس پرستوں (مَردوں کے ساتھ بدکاری کرنے والوں) کی اس غفلت اور ہٹ دھرمی کا ذکر قرآنِ حکیم میں بھی موجود ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ﴾[۲] "کیا تم مَردوں سے بدفعلی کرتے ہو اور راہ مارتے ہو؟! اور اپنی مجلس

(١) انظر: "مُكاشفة القلوب" ٢٢ - باب: في بيان الزنا، صـ١٠٤، ١٠٥.

(٢) پ٢٠، العنكبوت: ٢٩.

میں بُری بات کرتے ہو! تو اس کی قوم کا کچھ جواب نہ ہوا مگر یہ کہ بولے: ہم پر اللہ کا عذاب لاؤ اگر تم سچے ہو!"۔

ہم جنس پرستی انتہائی حقیر اور قبیح عمل ہے

اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی اسلام کی نظر میں انتہائی حقیر اور قبیح عمل ہے، قرآن وحدیث میں اس کی سخت مذمت بیان کی گئی ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ‌ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ﴾[1] "تم تو مَردوں کے پاس شہوَت سے جاتے ہو عورتیں چھوڑ کر، بلکہ تم لوگ حد سے گزر گئے!"۔

صدر الاَفاضل علّامہ سیّد نعیم الدین مُراد آبادی رحمۃ اللہ تعالی علیہ اس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں کہ "انسان کو شہوَت بقائے نسل، اور دنیا کی آبادی کے لیے دی گئی ہے، اور عورتیں محلِ شہوَت اور مَوضَعِ نسل (نسل چلانے کا ذریعہ) بنائی گئی ہیں، کہ اُن سے بطریقۂ معروف حسبِ اجازتِ شرع (جس طرح شریعت نے اجازت دی، اس طرح سے) اَولاد حاصل کی جائے۔ جب آدمیوں نے عورتوں کو چھوڑ کر اُن کا کام مَردوں سے لینا چاہا تو وہ حد سے گزر گئے، اور انہوں نے اس قوّت (Potency) کے مقصدِ صحیح کو فوت کر دیا؛ کیونکہ مرد کو نہ حمل رہتا ہے اور نہ وہ بچہ جنتا ہے، تو اس کے ساتھ مشغول ہونا سوائے شیطانیت کے اَور کیا ہے؟!

علمائے سِیَر واَخبار (تاریخ داں حضرات) کا بیان ہے، کہ قومِ لُوط کی بستیاں نہایت سر سبز و شاداب تھیں، اور وہاں غلّے اور پھل بکثرت پیدا ہوتے تھے، زمین کا کوئی دوسرا خطہ اس کی مثل نہیں تھا، اس لیے جابجا سے لوگ یہاں آتے تھے اور انہیں پریشان کرتے تھے۔ ایسے میں ابلیس لعین (شیطان) ایک بوڑھے کی صورت میں

---

(۱) پ۸، الأعراف: ۸۱.

نمودار ہوا، اور ان سے کہنے لگا کہ "اگر تم مہمانوں کی اس کثرت سے نَجات چاہتے ہو، تو جب وہ لوگ آئیں تو اُن کے ساتھ بدفعلی کرو"۔ اس طرح یہ فعلِ بد قومِ لُوط نے شیطان سے سیکھا اور ان میں رائج ہوا"[1]۔

ہم جنس پرستوں کا دنیا میں بھی عبرتناک انجام ہے

اِغلام بازی کا اِرتکاب عذابِ الٰہی کو دعوت دینا ہے، ایسے بدبختوں کا دنیا وآخرت میں دردناک انجام ہے، یہی وجہ ہے کہ قومِ لُوط پر اسی فعلِ شنیع کے باعث دنیا میں بھی اللہ تعالی کا عذاب آیا، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًاؕ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ﴾[2] "اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) ایک بارش برسائی، تو دیکھو کیسا انجام ہوا مجرِموں کا!"۔

ایک اَور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ﳔ مَّنْضُوْدٍۙ(۸۲) مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَؕ وَ مَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ﴾[3] "پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اُس بستی کے اوپر کو اُس کا نیچا کر دیا (اُلٹ دیا)، اور اس پر کنکر کے پتھر لگاتار برسائے، جو نشان (مُہر) کیے ہوئے (یا اپنے ہدف کا نام لکھے ہوئے) تیرے رب کے پاس ہیں، اور وہ پتھر کچھ ظالموں سے دُور نہیں!"۔

قومِ لُوط پر نازل ہونے والے عذاب کی نَوعیت

حضرت سیّدنا لُوط علیہ الصلاۃ والسلام کی قوم پر کس قسم کا عذاب نازل ہوا؟ اُس کی نَوعیت بیان کرتے ہوئے صدر الاَفاضل علّامہ سیّد نعیم الدین مُراد آبادی رحمہ اللہ فرماتے

---

(۱) دیکھیے: "تفسیر خزائن العرفان" پ۸، الاَعراف، زیرِ آیت: ۸۱، صـ۲۹۷۔

(۲) پ۸، الأعراف: ۸٤.

(۳) پ۱۲، هُود: ۸۲، ۸۳.

ہیں کہ "(قومِ لُوط پر بطور عذاب) ایسے پتھر برسے، کہ گندھک[1] (Sulphur) اور آگ سے مُرَکَّب تھے۔ ایک قول یہ ہے کہ بستی میں رہنے والے جو وہاں مقیم تھے وہ تو زمین میں دھنسا دیے گئے، اور جو سفر میں تھے وہ اس بارش سے ہلاک کیے گئے۔ امام مجاہد رحمۃ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ حضرت جبریل علیہ الصلوۃ والسلام نازل ہوئے، اور انہوں نے اپنا بازُو قومِ لُوط کی بستیوں کے نیچے ڈال کر اس خطہ کو اکھاڑ لیا، اور آسمان کے قریب پہنچ کر اس کو اَوندھا (اُلٹا) کرکے گرادیا، اور اس کے بعد پتھروں کی بارش کی گئ"[2]۔

حکیم الاُمت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "اس (آیتِ مبارکہ) سے دو ۲ مسئلے معلوم ہوئے: (۱) یہ بدکاری تمام جُرموں سے بڑا جُرم ہے؛ کہ اس جرم کی وجہ سے قومِ لُوط پر ایسا عذاب آیا جو دوسری مُعذب (عذاب پانے والی) قوموں پر نہ آیا۔ (۲) مجرموں کے تاریخی حالات پڑھنا، ان میں غَور کرنا بھی عبادت ہے؛ تاکہ اپنے دل میں گناہوں سے نفرت پیدا ہو، اسی طرح محبوب قوموں کے حالات میں غَور کرنا محبوب ہے؛ تاکہ اِطاعت کا جذبہ پیدا ہو"[3]۔

ہم جنس پرستوں کا شمار حد سے بڑھنے والوں میں ہوتا ہے

اِغلام بازوں (Homosexuality) کا شمار اللہ ورسول کی نافرمانی کرنے، اور حد سے بڑھنے والوں (ظالموں) میں ہوتا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ﴾[4]

---

(۱) عنصری گندھک (Elemental Sulfur) زہریلی نہیں ہوتی، لیکن جلنے پر یہ سلفر ڈائی آکسائیڈ (Sulfur Dioxide) بناتی ہے، جو زہریلی ہوتی ہے۔ [دیکھیے: "وکی پیڈیا" آزاد دائرۃ المعارف]۔

(۲) دیکھیے: "تفسیر خزائن العرفان" پ۸، الاَعراف، زیرِ آیت: ۸۴، ص۲۹۷۔

(۳) دیکھیے: "تفسیر نور العرفان" پ۸، الاَعراف، زیرِ آیت: ۸۴، ص۲۵۶۔

(٤) پ۱۹، الشُعراء: ۱٦٥، ۱٦٦.

"کیا مخلوق میں مَردوں سے بدفعلی کرتے ہو، اور چھوڑتے ہو وہ جو تمہارے لیے تمہارے ربّ نے جورویں (بیویاں) بنائیں، بلکہ تم لوگ حد سے بڑھنے والے (ظالم) ہو! (مَردوں کے ساتھ ہم جنس پرستی کرنے) بولے: اے لُوط! اگر تم (ہمیں نصیحت کرنے سے) باز نہ آئے، تو ضرور (ہمارے شہر سے) نکال دیے جاؤگے!"۔

ہم جنس پرستی اُمت کی بربادی کا باعث ہے

اَحادیثِ مبارکہ میں متعدّد مقامات پر سَدُومیت واِغلام بازی کی سخت مذمت بیان کی گئی ہے، اور اس فعلِ بد کو اُمت کی بربادی کا باعث قرار دیا گیا ہے۔ حضرت سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي: عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ»[1] "مجھے اپنی اُمت کی بربادی کا جس چیز سے زیادہ خوف ہے، وہ قومِ لُوط والا عمَل ہے"۔

ہم جنس پرست ملعون ہیں

اِغلام بازی کتنا بُرا عمل ہے؟ اس کا اندازہ اس بات سے خوب لگایا جا سکتا ہے کہ نبئ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُسے ملعون (لعنتی) قرار دیا ہے۔ حضرت سیّدنا عَمرو بن ابی عَمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: «مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ»[2] "جو قومِ لُوط والی بدکاری کرے، وہ ملعون (اللہ کی رحمت سے دُور) ہے!"۔

اِغلام بازی کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہے

ہم جنس پرستی کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہے، حضرت سیّدنا ابو سعید خُدری

---

(١) انظر: "سنن الترمذي" أبواب الحُدود، باب ما جاء في حدّ اللُّوطي، ر: ١٥٢٤، صـ٦٣٥.

(٢) المرجع نفسه، ر: ١٥٢٣.

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: «سيكون في آخر الزمان أقوامٌ، يقال لهم: اللُوطية، على ثلاثة أصناف: (١) فَصِنْفٌ ينظرون ويتكلمون (٢) وصِنْفٌ يُصافحون ويُعانقون (٣) وصِنْفٌ يعملون ذلك العمل. فلعنةُ الله عليهم إلّا أن يتوبُوا، فمَن تابَ تابَ اللهُ عليه»[1] "عنقریب اس اُمت میں ایک ایسا گروہ ہوگا جنہیں "لُوطیہ" کہا جائے گا، یہ تین ۳ قسم کے لوگ ہوں گے: (۱) جو اَمرَدوں (نَوجوان لڑکا جس کے داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو) کی چہرے دیکھیں گے اور ان سے بات چیت کریں گے، (۲) جو اُن سے ہاتھ ملائیں گے اور گلے بھی لگائیں گے (۳) وہ جو اُن سے بدفعلی (بدکاری) کریں گے۔ ان سب پر اللہ کی لعنت ہے، مگر جو تَوبہ کریں گے اللہ تعالی اُن کی تَوبہ قبول فرمائے گا"۔

ہم جنس پرستی اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے غضب اور ناراضی کا باعث ہے

اِغلام بازی ہر وقت اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے غضب اور ناراضی کا باعث ہے، حضرت سیّدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، سرکارِ دو جہاں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: «أربعةٌ يُصبِحونَ في غضبِ الله، ويُمسُونَ في سَخطِ الله» "چار ۴ قسم کے لوگ وہ ہیں، جو صبح بھی اللہ کے غضَب میں، اور شام بھی اس کی ناراَضی میں کرتے ہیں" عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم! وہ کون ہیں؟ حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: «(١) المُتَشَبِّهُونَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ (٢) وَالمُتَشَبِّهَاتُ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ (٣) وَالَّذِي يَأْتِي بَهِيمَةً (٤) وَالَّذِي يَأْتِي الرَجُلَ»[2] "(۱) وہ مرد جو عورتوں

---

(١) انظر: "الفردَوس بمأثور الخطاب" للدَيلَمي، باب السين، ر: ٣٤٢٥، ٢/ ٣١٥.
"كنز العُمّال" كتاب الحدود، الباب ٢، الفصل ١، الفرع ٥: في حدّ اللواطية ...إلخ، ر: ١٣١٢٩، ٥/ ١٣٥.

(٢) انظر: "شُعَب الإيمان" ٣٧- تحريم الفُروج ...إلخ، ر: ٥٣٨٦، ٤/ ١٨٨٩.

سے مُشابَہت اختیار کرتے ہیں (۲) وہ عورتیں جو مَردوں سے مُشابہت اختیار کرتی ہیں (۳) وہ لوگ جو جانوروں (۴) اور مَردوں سے بدفعلی کرتے ہیں"۔

ہم جنس پرستوں کے لیے قتل کی وعید

مَرد کا کسی دوسرے مَرد کے ساتھ بدکاری کرنا کتنا بڑا اور شدید گناہ ہے، کہ بطور تنبیہ اس فعلِ بد پر قتل کی وعید بیان کی گئی ہے، حضرت سیّدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے، رسولِ اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: «مَنْ وَجَدتُمُوهُ يَعمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، فَاقْتُلُوا الفَاعِلَ وَالمَفْعُولَ بِهِ»[1] "تم جس شخص کو قومِ لُوط والا عمل کرتے پاؤ، تو (بدکاری) کرنے اور کروانے والے دونوں کو قتل کر دو!"۔

حضرت سیّدنا خالد بن ولید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے امیر المؤمنین حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی بارگاہ میں ایک مکتوب (Letter) بھیجا، اس میں تحریر کیا کہ "میں نے یہاں ایک ایسا شخص پایا ہے، جو بخوشی دوسروں کو اپنی ذات پر (بدفعلی کی) قدرت دیتا ہے"۔ امیر المؤمنین حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اس مسئلہ کے بارے میں صحابۂ کرام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُم سے مُشاوَرت کی، تو حضرت سیّدنا علی مرتضیٰ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: «إِنَّ هَذَا ذَنْب لم يعمله إِلَّا أمّةٌ وَاحِدَةٌ قومُ لُوط، وَقد أعلمَنَا الله تعالى بِما صنعَ بهم، أَرَى أَن يحرقَ بالنَّار»[2] "یقیناً یہ ایسا گناہ ہے جس کا اِرتکاب صرف ایک اُمت (قومِ لُوط) نے کیا ہے، اور یقیناً اللہ تعالی نے ہمیں بتا دیا، کہ اُس نے اس قوم کے ساتھ کیا کیا، لہذا میری رائے ہے کہ اُس شخص کو جلا دیا

---

(١) انظر: "سنن الترمذي" أبواب الحدود، باب ما جاء في حدّ اللُّوطي، ر: ١٥٢٣، صـ٣٤٦. "مُستدرَك الحاكم" كتاب الحدود، ر: ٨٠٤٧، ٨/ ٢٨٦١.

(٢) انظر: "الكبائر" للذَهبي، الكبيرة ١١: اللواط، صـ٥٩، ٦٠.

جائے"۔ امیر المؤمنین سیّدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حضرت سیّدنا خالد بن ولید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو جواباً تحریر فرمایا کہ "اُس شخص کو آگ میں جَلا دیا جائے "تو سیّدنا خالد بن ولید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اُس شخص کو آگ میں جَلا دیا"[1]۔

اِغلام بازی کے لیے خود کو پیش کرنا شیطانی عمل ہے

خود کو ہم جنس پرستی اور بدکاری کے لیے پیش کرنا ایک شیطانی عمل ہے، اور ایسا کرنے والا شخص قبر میں شیطان کی شکل وصورت میں رکھا جائے گا۔ حضرت سیّدنا علی مرتضیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: «مَن أمكنَ من نَفسه طَائِعاً حَتَّى ينْكح، أَلْقَى الله عَلَيْهِ شَهْوَةَ النِّسَاء، وَجعلَه شَيْطَاناً رجيماً فِي قَبره إِلَى يَوْم الْقِيَامَة»[2] "جو شخص خود کو اِغلام بازی (بدکاری) کے لیے پیش کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس میں عورتوں جیسی شہوَت پیدا فرما دے گا، اور اُسے قیامت تک قبر میں شیطان مَردُود کی صورت میں رکھے گا"۔

اِغلام باز قبر میں خنزیر کی شکل میں رکھا جاتا ہے

اِغلام بازی ایک ایسا بدترین گناہ ہے کہ اس کا اِرتکاب کرنے والا شخص، اگر تَوبہ کیے بغیر مَر جائے، تو قبر میں اس کی شکل وصورت بگاڑ کر خنزیر کی شکل سے بدل دی جاتی ہے۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے فرمایا: «أَن اللُّوطي إِذا مَاتَ من غير تَوْبَة، فَإِنَّهُ يمسخ فِي قَبره خنزيراً»[3] "بدفعلی کا مرتکب اگر تَوبہ کیے بغیر مر جائے، تو اُس کی شکل خنزیر جیسی بن جاتی ہے"۔

---

(١) المرجع نفسه.

(٢) المرجع السابق، صـ٦٠.

(٣) المرجع السابق، صـ٥٧.

اِغلام بازی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محرومی کا باعث ہے

ہم جنس پرستی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محرومی کا باعث ہے، حضرت سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: «إِذَا كَثُرَ اللُّوطِيَّةُ رَفَعَ اللهُ ﷻ يَدَهُ عَنِ الْخَلْقِ، فَلَا يُبَالِي فِي أَيِّ وَادٍ هَلَكُوا»[1] "جب اِغلام بازی کی کثرت ہوجائے گی، تو اللہ جلّ جلالہ مخلوق سے اپنا دستِ رحمت اٹھا لے گا، پھر وہ جس وادی میں ہلاک ہوتے رہیں، اللہ عزّوجلّ کو اس کی کوئی پرواہ نہیں"۔

حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، سرورِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: «لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا، أَوْ امْرَأَةً فِي الدُّبُرِ»[2] "اللہ عزّوجلّ اس شخص کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرماتا، جو کسی مَرد کے ساتھ بدفعلی کرے، یا عورت کے پچھلے مقام (Anus) میں جِماع (Intercourse) کرے"۔

اِغلام بازی کو حلال جاننا کفر ہے

جس شخص نے اِغلام بازی کو حلال جانا وہ دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔ امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا رحمہ اللہ تعالیٰ ایک استفتاء (سوال) کے جواب میں فرماتے ہیں کہ "حلِ لواطت کا قائل کافر ہے"[3]۔

---

(۱) انظر: "معجم الكبير" باب الجيم، ۱۸۸ – من اسمه جابر، ر: ۱۷۵۲، ۲/ ۱۸٤.
"مجمع الزوائد" للهَيثمي، كتاب الحدود والدِّيات، باب ذمّ الزِنا، ر: ۱۰۵۳۷، ٦/ ۲۸۰.

(۲) انظر: "سنن الترمذي" كتاب الرضاع، باب ما جاء في كراهية إتيان النّساء في أدبارهنّ، ر: ۱۲۰۰، صـ٥٤٩.

(۳) دیکھیے: "فتاوی رضویہ" "کتاب الحظر والاِباحۃ، تعلیم وتعلم اور علوم وفنون کے اَحکام، کتبِ فقہائے کرام کا منکر گمراہ ہے، ۱۶/۱۷۳۔

فقہائے حنفیہ کے نزدیک اِغلام بازی کی سزا

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "اِغلام یعنی پیچھے کے مقام میں وطی (بدفعلی) کی، تواُس کی سزا یہ ہے کہ اُس کے اُوپر دیوار گرادیں، یا اُونچی جگہ سے اُسے اَوندھا کرکے گرائیں، اور اُس پر پتھر برسائیں، یا اُسے قید میں رکھیں، یہاں تک کہ مر جائے یا تَوبہ کرے، یا چند بار ایسا کیا ہو تو بادشاہِ اسلام اُسے قتل کر ڈالے۔ الغرض یہ فعل نہایت خبیث ہے، بلکہ زِنا سے بھی بدتر ہے، اسی وجہ سے اس میں حد نہیں؛ کہ بعضوں کے نزدیک حد قائم کرنے سے اُس گناہ سے پاک ہو جاتا ہے، اور یہ اتنا بُرا ہے کہ جب تک توبہ خالصہ نہ ہو، اِس میں پاکی نہ ہوگی، اور اِغلام کو حلال جاننے والا کافر ہے، یہی مذہبِ جُمہور ہے"[(۱)]۔

ہم جنس پرستی کے اسباب

اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی کے متعدّد اَسباب ہیں، ان میں سے چند حسبِ ذیل ہیں:

ایمان کی کمزوری اور فرائض وواجبات میں کوتاہی

(۱) اِغلام بازی کی عادت، اِیمان کی کمزوری اور فرائض وواجبات کی ادائیگی میں کوتاہی کا ایک نتیجہ ہے، اگر اِنسان کا اِیمان مضبوط ہو، اور وہ کامل مؤمن اور فرائض وواجبات کا پابند ہو، تو ایسا شخص اِغلام بازی سمیت ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچنے کی کوشش کرتا ہے، نیز جہاں گناہ سرزد ہونے کا اندیشہ ہو، ایسے لوگوں اور مقامات سے دُور رہتا ہے۔ اگر اِیمان کمزور ہو، اور اللہ تعالی کی نافرمانی اور فرائض وواجبات میں کوتاہی کی عادت ہو، تو ایسا شخص اسلامی تعلیمات سے عدم آگاہی، اور اپنی بے عملی کے

---

(۱) دیکھیے: "بہارِ شریعت" حصہ نہم ۹، حُدود کا بیان، کہاں حد واجب ہے اور کہاں نہیں، ۲/۳۸۰، ۳۸۱۔

باعث شیطان کا آسان ہدف ہوتا ہے، اور جلد گناہ میں پڑ جاتا ہے!۔

بد نگاہی

(۲) ہم جنس پرستی کا ایک بڑا سبب بد نگاہی بھی ہے، بد نگاہی کی وجہ سے پہلے انسان کی نظر بہکتی ہے، پھر اس کا دل بہکتا ہے، نتیجۃً اِغلام بازی جیسے واقعات رونما ہوتے ہیں۔

مَوجودہ دَور میں بدنگاہی کی مختلف صورتوں میں بہت اِضافہ ہوچکا ہے، انٹرنیٹ پر فحش مَناظر سے لُطف اندوز ہونا، اور حیاء سوز فلمیں ڈرامے دیکھنا بھی بدنگاہی ہے۔ اسی طرح موبائل فون پر اجنبی اور غیر محرم لڑکیوں سے چوری چُھپے باتیں کرنا، ان کے ساتھ برہنہ تصویروں کا تبادلہ بھی فحاشی، بے حیائی اور بدنگاہی کے زُمرہ میں آتا ہے، جوکہ گناہِ کبیرہ اور شدید عذاب کا باعث ہے، اور قرآنِ کریم میں اس کی بڑی مذمّت آئی ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۙ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾[1] "وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلے، اُن کے لیے دنیا وآخرت میں دردناک عذاب ہے، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے!"۔

بدنگاہی ایک شیطانی عمل ہے جس کی سزا دنیا وآخرت دونوں جگہ ملتی ہے، حضرت سیّدنا ابو اُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، نبئ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «لَتغُضَّنَّ أَبْصارَكُمْ، وَلَتَحْفَظُنَّ فُروجَكُمْ، وَلَتُقِيمُنَّ وُجوهَكُمْ أَوْ لَتُكْسَفَنَّ وُجوهُكُمْ»[2] "تم لوگ ضرور اپنی نگاہوں کو نیچی رکھا کرو، اپنی شرم

---

(۱) پ۱۸، النور: ۱۹.

(۲) انظر: "المعجم الكبير" يحيى بن أيّوب المصري ...إلخ، ر: ۷۸۴۰، ۸/ ۲۰۸.

گاہوں کی ضرور حفاظت کیا کرو، ورنہ اللہ تعالی ضرور تمہارے چہروں کو بگاڑ (کر بے رَونق کر) دے گا"۔

جبکہ بدنگاہی سے بچنا حلاوتِ ایمانی کا ذریعہ ہے، حضرت سیّدنا ابنِ مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، سرکارِ دو جہاں صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اپنے رب عزوجل سے روایت کیا: «إِنَّ النَّظْرَةَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ إِبْلِيسَ مَسْمُومٌ، مَنْ تَرَكَهَا مَخَافَتِي، أَبْدَلْتُهُ إِيمَاناً يَجِدُ حَلَاوَتَهُ فِي قَلْبِهِ»[1] "بدنگاہی شیطان کے تیروں میں سے ایک زہریلا تیر ہے، جو اسے (یعنی بدنگاہی کو) میرے خَوف سے چھوڑے گا، میں اُسے ایسا ایمان عطا فرماؤں گا، جس کی مٹھاس وہ اپنے دل میں محسوس کرے گا!"۔

لہذا ہمیشہ اس بات کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے، کہ آنکھوں سمیت ہمارے جسم کے تمام اَعضاء، اللہ تعالی کی امانت ہیں، ہم اپنے جسم کے کسی بھی حصے کے مالک نہیں، جبکہ ان کا صحیح اور دُرست استعمال ہماری ذِمّہ داری ہے!"۔

فحش اور ہم جنس پرستی پر مشتمل فلمیں دیکھنا

(۳) ہم جنس پرستی کے پھیلاؤ کی ایک بڑی وجہ انٹرنیٹ پر مَوجود فحش اور ہم جنس پرستی پر مشتمل فلمیں بھی ہیں۔ موجودہ دَور میں بچے بچے کو انٹرنیٹ اور موبائل فون تک رَسائی حاصل ہے، وہ انٹرنیٹ پر نعت شریف سنیں، یا ویڈیو گیمز (Video Games) کھیلیں، یا پھر کارٹون (Cartoons) دیکھیں، اشتہارات کے نام پر مختلف فحش فلموں (Porn Movies) کے لِنکس (Links) بغیر کسی تلاش اور کوشش کے نظروں کے سامنے آجاتے ہیں، جو ایک بٹن دبانے پر اوپن (Open) ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ جو کچھ دیکھتے ہیں، اپنے ذہنوں پر سوار کر لیتے ہیں، اور

---

(١) المرجع نفسه، ومن مُسند عبد الله بن مسعود ...إلخ، باب، ر: ١٠٣٦٢، ١٠/ ١٧٣ .

اُسے دُہرانے کی کوشش کرتے ہیں، پھر رفتہ رفتہ ان کی عادتیں بگڑ جاتی ہیں، اور وہ بھٹک کر اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی جیسے گناہ کے دِلدادہ ہوجاتے ہیں!!

فحش کہانیاں اور رسالے پڑھنا

(۴) انٹرنیٹ یا کتابی شکل میں شائع شدہ فحش کہانیاں اور رسالے پڑھنا بھی اِغلام بازی کے واقعات میں اِضافے کا ایک بڑا سبب ہیں۔ ان فحش کہانیوں کو پڑھ کر جنسی ہیجان (Sexual Excitement) میں اِضافہ ہوتا ہے، اور لوگ اس قبیح فعل سے اپنے جنسی جذبات کو ٹھنڈا کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہیں؛ کیونکہ یہ فعل (اِغلام بازی) اُن کی جنسی خواہشات کو کم کرنے کے بجائے مزید بھڑکاتا، اور فحش خیالات (Obscene Thoughts) میں اِضافہ کرتا ہے۔

بُری صحبت

(۵) بُری صحبت اور غلط لوگوں سے دوستی بھی اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی کے بڑے اَسباب میں سے ایک ہے۔ بسااَوقات کسی شخص کا تعلق اچھے اور مذہبی گھرانے سے ہوتا ہے، لیکن گھر سے باہر اُس کی دوستی یاری اچھے اور نیک لوگوں سے نہیں ہوتی، جس کی وجہ سے انسان رفتہ رفتہ بُری صحبت سے متاثِر ہوتا ہے، اور اپنے غلط دوستوں کے رنگ میں رنگ جاتا ہے، اسی لیے ایک مسلمان کو بُری صحبت سے بچنے اور اچھے دوست بنانے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت سیّدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: «الرَّجُلُ عَلٰى دِيْنِ خَلِيْلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ»[1] "آدمی اپنے دوست کے دِین پر ہوتا ہے، لہٰذا تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ اچھی طرح غَور وفکر کرے کہ کس کو دوست بنا رہا ہے!"۔

---

(۱) انظر: "سنن أبي داود" أوّل كتاب الأدب، باب مَن يؤمَر أن يجالس، ر: ٤٨٠٠، صـ٣٦٩.

اچھا دوست وہ ہے جو نیکی وبھلائی کی تلقین کرتا رہے، بُرائی اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتا رہے، سرکارِ دوعالَم ﷺ نے فرمایا: «مَثَلُ الْجَلِيْسِ الصَّالِحِ وَمَثَلُ جَلِيْسِ السُّوْءِ، كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيْرِ، فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحاً طَيِّبَةً! وَنَافِخُ الْكِيْرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحاً خَبِيْثَةً!»[1] "اچھے اور بُرے دوست کی مثال مُشک اُٹھانے والے اور بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے؛ کہ مُشک اُٹھانے والے سے یا توتم کچھ خریدوگے، یاتم اُس کی صحبت سے اچھی خوشبو پاؤ گے! جبکہ بھٹی دھونکنے والا یا تو تمہارے کپڑے جلادے گا، یاتم کم ازکم اُس کی صحبت سے بدبو پاؤ گے!"۔

بُرے لوگوں کی صحبت دونوں جہاں میں خسارہ ونقصان کا باعث ہے، اس سے آخرت میں شرمندگی اور پچھتاوے کے سِوا کچھ حاصل نہیں ہوگا، اور ایسا شخص زبانِ حال وقال سے بے اختیار پکار اٹھے گا: ﴿يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا﴾[2] "ہائے افسوس! کاش کہ میں نے فُلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا!"۔ لہذا اپنے عقائد واِیمان کی حفاظت اور اصلاحِ اعمال کی خاطر، نیک لوگوں کی صحبت اور ہمنشینی اختیار کرنا، اور بُرے لوگوں سے دُور رہنا بے حد ضروری ہے!۔

والدین کا بچوں کے سامنے غیر اَخلاقی حرکتیں کرنا

(٦) رَوشن خیالی کے نام پر والدین کا بچوں کے سامنے غیر اَخلاقی حرکتیں کرنا بھی، اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی کے واقعات میں اِضافے کا ایک سبب ہے، چھوٹے اور کچی عمر کے بچے اپنے والدین کو جیسی حرکتیں کرتے دیکھتے ہیں، وہ اپنے یار

---

(١) انظر: "صحيح ابن حِبّان" كتاب البرّ والإحسان، ر: ٥٦٢، صـ١٤٧.

(٢) پ١٩، الفرقان: ٢٨.

دوستوں اور بہن بھائیوں کے ساتھ بھی ویسا ہی کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اگر والدین ان چیزوں پر توجہ نہ دیں، بچوں کے سامنے غیر اَخلاقی حرکتوں سے باز نہ آئیں، اور اپنے بچوں پر کڑی نظر نہ رکھیں، تو رفتہ رفتہ یہ چیز بچوں کو اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی کی طرف لے جاتی ہے!!

بچوں کو ضرورت سے زیادہ پرائیویسی دینا

(۷) بچوں کو ضرورت سے زیادہ پرائیویسی (Privacy) دینا بھی، ہم جنس پرستی کے اَسباب میں سے ایک ہے، کھاتے پیتے اور خوشحال گھرانے سے تعلق رکھنے والے بچوں کے لیے، بسا اوقات الگ الگ کمرے ہوا کرتے ہیں، جہاں انہیں ذاتی موبائل فون، ٹیلی ویژن (Televisions)، اور لیپ ٹاپ (Laptops) وغیرہ کی سہولیات میسّر ہوتی ہیں، اور اُن کمروں میں والدین بھی بنا اجازت داخل نہیں ہو سکتے، بلکہ ایسا کرنا غیر اَخلاقی اور پرائیویسی (Privacy) کو ڈسٹرب (Disturb) کرنے کے مترادِف خیال کیا جاتا ہے!۔

ایسے گھرانوں کے بچے اپنے دوست (لڑکا ہو یا لڑکی) کو کمرے میں لے جاکر دروازہ اندر سے بند (Lock) کر کے، باہر ڈو ناٹ ڈسٹرب (Do Not Disturb) کا بورڈ لٹکا دیتے ہیں، اور بند کمرے میں گندی فلمیں دیکھتے اور غیر اَخلاقی حرکتیں کرتے ہیں، اور یہ سب اسلامی تعلیمات کو پسِ پُشت ڈالنے، مشرقی روایات کو ترک کرنے، اور مغربی کلچر (Western Culture) اپنانے کے باعث ہو رہا ہے! لہذا ہمیں اپنے بچوں پر کڑی نگاہ رکھنے، اور انہیں اچھی تعلیم، تربیت اور صحبت دینے کی ضرورت ہے، کہ اَولاد کی اچھی تربیت ہی اچھے مُعاشرے کی بنیاد ہے، جس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَداً مِنْ نَحْلٍ،

أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ!»[1] "باپ کی طرف سے اَولاد کے لیے اس سے بہتر کوئی عطیہ (تحفہ) نہیں، کہ وہ ان کی اچھی تادیب وتربیت کرے!"۔

خواتین سے بدسُلوکی اور غیر شائستہ روِیہ

(۸) اِغلام بازی یا سَدُومیت (Pederasty) مَردوں کے ساتھ بدکاری کو کہتے ہیں، لیکن ہم جنسی پرستی کا تعلق مَردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کے سے بھی ہے۔ جن گھروں میں خواتین کے ساتھ بدسُلوکی ہوتی ہے، ان کے ساتھ غیر شائستہ روِیہ اپنایا جاتا ہے، عام طَور پر ان گھروں سے تعلق رکھنے والی نَوجوان لڑکیاں اور خواتین، مَردوں سے بڑی متنفر ہوجاتی ہیں، لہذا وہ اپنی تسکین کے لیے دیگر عورتوں کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرتی ہیں۔ حدیثِ پاک میں اس کی بھی سخت مُمانعت ہے، اور ایسا کرنے کو زِنا قرار دیا گیا ہے، حضرت سیّدنا واثلہ بن اسقَع رَضِیَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا: «سِحَاقُ النِّسَاءِ زِنا بَيْنَهُنَّ»[2] "عورتوں کا (شہوَت کے مارے) ایک دوسرے کو زور سے گلے لگانا، باہم اُن کا زِنا ہے"۔

حضرت سیّدنا عبد الله بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا: «لاَ تُبَاشِرُ المَرْأَةُ المَرْأَةَ!»[3] "کوئی عورت اپنا برہنہ جسم دوسری عورت کے برہنہ جسم سے نہ لگائے!"۔

---

(١) انظر: "سنن الترمذي" أبواب البرّ والصِلة عن الرسول الله صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّم، باب ما جاء في أدب الولد، ر: ٢٠٦٧، صـ٧٥٧.

(٢) انظر: "شُعَب الإيمان" ٣٧- تحريم الفُروج ...إلخ، ر: ٥٤٦٨، ٤/ ١٩١١.
"المقاصد الحسنة" حرف السين المهملة، ر: ٥٥٦، صـ٢٤٧.

(٣) انظر: "صحيح البخاري" كتاب النكاح، باب: لا تباشِر المرأةُ المرأةَ ...إلخ، ر: ٥٢٤٠، صـ١٣١٠.

ایک اَور مقام پر حضرت سیّدنا ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ سے روایت ہے، رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: «لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ»[1] "مَرد مَرد کے ستر کی طرف نظر نہ کرے! اور عورت عورت کے ستر کو نہ دیکھے!"۔

ہم جنس پرستی کو حاصل قانونی تحفظ

(۹) دنیا کے متعدّد ممالک میں مَردوں اور خواتین میں ہم جنس پرستی کے تیزی سے بڑھتے رُجحان کی، ایک بڑی وجہ اس فعلِ بد پر انہیں حاصل قانونی تحفظ بھی ہے، اور یہ وہ چیز ہے جو اُن کے مُعاشرتی ڈر خوف کو ختم کرتی، اور اُن کی حوصلہ اَفزائی کا باعث بنتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگ جو فعلِ حرام پہلے چوری چُھپے کیا کرتے تھے، اب ڈھٹائی اور بے حیائی سے ٹی وی چینلز (TV Channels) اور سوشل میڈیا (Social Media) پر آکر بذاتِ خود، اس بُری عادت میں ملوّث ہونے کا بڑے فخر سے اعتراف واقرار کرتے ہیں، پھر اس میں شرم وحیاء محسوس کرنے کے بجائے اسے رَوشن خیالی کا نام دیتے ہیں!!

اب ہماری بدقسمتی کی انتہاء یہ ہے کہ پاکستان کی بعض سیاسی جماعتیں بھی، مارچ ۲۰۱۸ء میں ہم جنس پرستی کی عالَمی اور بدنامِ زمانہ تنظیم (LGBT) کے اشارے پر، پاکستان کے ایوانِ بالا (Senate) اور قومی اسمبلی (National Assembly) سے، ٹرانس جینڈرز پروٹیکشن ایکٹ (Transgenders Protection Act) کے نام سے (تبدیلیٔ جنس پر مشتمل) ایک بِل (Bill) پاس کرانے کی مذموم کوشش کر چکی ہیں! جس میں خواجہ سَراؤں اور خُنثیٰ مشکل (Hermaphroditism) کے حقوق کی آڑ میں،

---

[1] انظر: "صحيح مسلم" كتاب الحيض، باب تحريم النظر إلى العورات، ر: ٧٤، الجزء ١، صـ١٨٣.

ہم جنس پرستی کو قانونی اور آئینی تحفظ دینے کی ناکام کوشش کی گئی تھی!!

"یقیناً اس بات کے ہم بھی قائل ہیں، کہ پیدائشی ہیجڑوں (Intersex) کو ان کے بنیادی انسانی حقوق ضرور ملنے چاہئیں، دینِ اسلام میں خنثیٰ (Intersex) سے متعلق اَحکام اور حقوق کو بڑی تفیصل سے بیان کیا گیا ہے، لہذا کوئی بھی صاحبِ علم، خُنثیٰ کو ان کے بنیادی حقوق دیے جانے کی مخالفت ہر گز نہیں کر سکتا، مگر جانے انجانے میں خنثیٰ کے نام پر، ہم جنس پرستی جیسے مکروہ اور غلیظ فعل کے لیے چور دروازہ کھولنے کی سازش بھی، کسی صورت برداشت نہیں کی جاسکتی!۔

۲۰۱۸ء سے ۲۰۲۱ء تک اس قانون کا کتنا مثبت استعمال ہوا اور کتنا منفی؟ اس کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ ۲۰۱۸ء کے بعد سے تین ۳ سال کے دَوران، نادرا (Nadra) کو تبدیلیٔ جنس کے لیے، تقریبًا ۲۹ ہزار درخواستیں موصول ہوئیں، ان میں سے ۱۶ ہزار ۵۳۰ مَردوں نے اپنی جنس عورت میں تبدیل کرائی، جبکہ ۱۵ ہزار ۱۵۴ عورتوں نے اپنی جنس مَرد میں تبدیل کرائی۔ خُنثیٰ (Intersex) جن کے حقوق کے تحفظ کے نام پر بنیادی طَور پر ٹرانس جینڈر ایکٹ پاس کیا گیا ہے، ان کی پاکستان بھر سے صرف ۳۰ درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں ۲۱ نے مرد کے طَور پر، اور ۹ نے عورت کے طَور پر اِندراج کی درخواست دی[1]۔

اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کا اپنی جنس تبدیل کرنے کے لیے درخواستیں دینا، اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ وطنِ عزیز پاکستان کو دَجّالی شیطانی سَمت لے جانے کے لیے بھرپور سازش رَچائی جارہی ہے!! مُعاشرتی پابندیوں کے باعث جس مکروہ فعل کو سرِعام کرنا مشکل ہے، اس کے لیے اب قانون کا سہارا تلاش کرنے کی مذموم

---

(۱) "ٹرانس جینڈر ایکٹ... خدشات و مضمرات" نئی بات، نیو نیوز ڈیجیٹل ایڈیشن، ۱۲ستمبر ۲۰۲۲ء۔

کوشش کی جا رہی ہے!! آپ خود ہی بتائیے کہ جب ایک مرد خود کو باعتبارِ جنس بطور عورت رجسٹر کروائے گا، تو قانونی طَور پر کسی دوسرے مرد کے ساتھ شادی کرکے اس کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنا، اس کے لیے قانوناً ممکن ہو جائے گا یا نہیں ؟! کیا یہ سراسر اغلام بازی اور فعلِ حرام نہیں ؟!

اسی طرح اگر کوئی صحیح سالم عورت اپنی جنس تبدیل کرکے نادرا (Nadra) میں اپنا اِندراج (Registration) مرد کے طَور پر کروا لے، یا سرجری (آپریشن) کے ذریعے اپنی جنس تبدیل کرلے، تو اسے بھی کَل کلاں نکاح کے ذریعے قانونی طَور پر یہ اجازت مل جائے گی، کہ کسی دوسری عورت کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرلے؛ کہ قانون کی نظر میں اب وہ دو ۲ عورتیں نہیں، بلکہ مرد وعورت ہیں، اور یوں لزبیین سیکس (Lesbian sex) کا راستہ بھی ہموار ہو جائے گا!!

یاد رکھیے! ایسا کرنا تغییرِ خَلق اور عذابِ الٰہی کو دعوت دینا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّیَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِؕ وَ مَنْ یَّتَّخِذِ الشَّیْطٰنَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِیْنًا﴾[1] "قسم ہے میں ضرور انہیں بہکا دُوں گا! اور ضرور انہیں آرزُوئیں دِلاؤں گا! اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ چوپایوں کے کان چِیریں گے! اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیز بدل دیں گے! اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے وہ کھلے نقصان میں پڑا!"[2]۔

---

(۱) پ۵، النساء: ۱۱۸.

(۲) دیکھیے: "تحسینِ خطابت ۲۰۲۲ء" ماہ ستمبر، ٹرانس جینڈر ایکٹ ۲۰۱۸ء، ۲/۱۴۱- ۱۴۵، ملتقطاً۔

ہم جنس پرستوں کی باہمی شادی کو قانونی حیثیت ملنا

(۱۰) ہم جنس پرستوں کی باہمی شادی کو قانونی حیثیت ملنا بھی ہم جنس پرستی(Homosexuality) میں اِضافے کا ایک بڑا سبب ہے۔ آج متعدّد ممالک ہم جنس پرستی جیسی خلافِ فطرت اور حرام کام کے حامی ہو چکے ہیں، اور اس سلسلے میں قانون سازی کر کے ہم جنس پرستوں کو باہم شادی کی اِجازت دے چکے ہیں، جن میں ہالینڈ (Netherlands)، ناروے (Norway)، بیلجیم (Belgium)، اسپین(Spain)، جنوبی افریقہ (South Africa)، سویڈن (Sweden) اور کینیڈا(Canada) وغیرہ خاص طَور پر قابلِ ذکر ہیں۔

ہم جنس پرستوں کے حقوق کا تحفظ

(۱۱) ہم جنس پرستی میں اضافہ کی ایک بڑی وجہ ایل۔جی۔بی۔ٹی(LGBT) نامی تنظیم ہے، یہ تنظیم دنیا بھر میں بسنے والے ہم جنس پرستوں کے حقوق کا تحفظ کرتی ہے، اور متعدّد اسلامی ممالک سمیت ایک سو ۱۰۰ سے زائد ملکوں میں، اپنی سازشوں کے ساتھ سرگرم ہے!!

شادیوں میں بے جا تاخیر

(۱۲) شادیوں میں بے جا تاخیر بھی اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی کے واقعات میں اِضافے کا ایک بڑا سبب ہے۔ جو لوگ اپنے گھریلو ماحَول یا مُعاشی حالات سے تنگ ہوتے ہیں، جن کے گھروں میں بے سُکونی رہتی ہے، وہ اپنے نفس کی تسکین کے لیے متبادِل ذرائع تلاش کرتے ہیں، اور اپنی کم عقلی و نادانی کے باعث اِغلام بازی جیسے کاموں میں ملوَّث ہو جاتے ہیں، پھر رفتہ رفتہ انہیں اس گندے فعل کی لَت پڑ جاتی ہے، اور وہ بے چارے اس کام میں پکّے مجرم بن کر اپنے آپ کو برباد کر ڈالتے ہیں!!

ہم جنس پرستی کے دینی و دُنیوی نقصانات

اِغلام بازی کے بہت سے دینی و دُنیوی نقصانات بھی ہیں، ان میں سے چند حسبِ ذیل ہیں:

(۱) اِغلام بازی سخت ترین کبیرہ گناہ ہے، اور ایسا شخص رحمتِ الٰہی سے محروم رہتا ہے۔

(۲) ہم جنس پرست کی شکل وصورت قبر میں بگڑ جاتی ہے، اور اسے خنزیر (Pig) کی شکل میں رکھا جاتا ہے۔

(۳) اِغلام بازی اللہ تعالی کی سخت ناراضی اور غضب کا باعث ہے۔

(۴) ہم جنس پرستی کے باعث نسلِ انسانی میں اضافے کا سلسلہ رُک جاتا ہے؛ کیونکہ اللہ تعالی نے نسلِ انسانی میں اِضافہ اور تسکینِ شہوَت کے لیے مرد وعورت کو باہم نکاح کا حکم دیا ہے، اور اسے اپنی نشانی قرار دیا ہے۔ ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ﴾[1] "یہ اللہ تعالی کی ایک نشانی ہے کہ تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے؛ تاکہ ان سے آرام پاؤ، اور تمہارے آپس میں محبت اور رحمت رکھی، یقیناً اس میں غور کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں"۔

دو ۲ مَردوں یا دو ۲ عورتوں کے باہم جنسی تعلق سے نسلِ انسانی میں اضافہ کا سلسلہ رُک جائے گا، اور شدید انسانی بحران پیدا ہوگا، یہی وجہ ہے کہ جن مغربی ممالک (Western Countries) میں اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی کو قانونی تحفظ حاصل ہے، آج وہ اَفرادی قوّت بڑھانے کے لیے دوسرے ممالک کے شہریوں کو اپنے ملک کی

(۱) پ ۲۱، الرُّوم: ۲۱.

شہریت(Nationality)دے رہے ہیں،اور انہیں مختلف آسائشیں دے کر اپنے ملک کی آبادی بڑھانے پر مجبور ہیں!!

(۵) اِغلام بازی مُعاشرے میں ذِلّت ورُسوائی کا باعث ہے۔

(۶)اس فعلِ بد کی وجہ سے انسان کی قوّتِ مُدافعت میں واضح طَور پر کمی واقع ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے انسان ایڈز (Aids)، سوزاک (Gonorrhea)، آتشک (Syphilis)، خارش اور خطرناک پھوڑے پھنسیوں جیسے متعدّد اَمراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

(۷) ہم جنس پرستی کے باعث مُعاشرے میں شرم وحیاء کا خاتمہ ہو تا ہے، فحاشی و بے حیائی میں اِضافہ ہو تا ہے، اور خاندانی نظامِ حیات تباہ ہو کر رہ جاتا ہے۔

(۸) اِغلام بازی کے باعث انسان کی شخصیت مجروح ہوتی ہے، اور وہ مُعاشرے کی نظروں میں گر جاتا ہے!۔

(۹) ہم جنس پرست نفسیاتی اَمراض کا شکار رہتے ہیں، اور وہ اپنی قوّتِ ارادی کھو بیٹھتے ہیں۔

ہم جنس پرستی کا علاج

اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی کے متعدّد علاج ہیں، ان میں سے چند حسبِ ذیل ہیں:

فرائض وواجبات کی پابندی

(۱) جو شخص اس فعلِ بد سے نَجات پانا چاہے، یا اس سے بچنا چاہے، اُسے چاہیے کہ فرائض وواجبات بالخصوص نماز، روزہ کی پابندی کرے؛ کہ ایسا کرنا فحاشی، بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ

الصَّلٰوةَ تَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡكَرِ﴾[1] "نماز قائم کیجیے، یقیناً نماز بے حیائی اور بُری بات سے روکتی ہے!"۔

نفلی روزوں کی کثرت

(۲) جو نکاح پر قدرت نہ رکھتا ہو، اگر اسے بدکاری کے گناہ میں پڑنے کا اندیشہ ہو، یا گناہ میں پڑ چکا ہو، تو اُسے چاہیے کہ روزے رکھے؛ کہ ایسا کرنا خواہشاتِ نفس کو دَباتا اور اِغلام بازی جیسے فعلِ حرام سے بچاتا ہے۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ! مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ؛ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ؛ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ»[2] "اے میرے جوانو! تم میں سے جو نکاح کی قدرت رکھتا ہو اسے چاہیے کہ نکاح کرلے؛ کہ یہ چیز نگاہ کو نیچا اور شرمگاہ کو محفوظ رکھتی ہے! اور جو نکاح کی قدرت نہیں رکھتا اسے چاہیے کہ روزے رکھے؛ کہ روزہ خواہشاتِ نفسانی کو دَباتا ہے"۔

فکرِ آخرت

(۳) اِغلام بازی جیسے گناہ سے بچنے اور نَجات پانے کے لیے "فکرِ آخرت" بھی نہایت مفید ہے، لہذا ہمیں چاہیے کہ قرآنِ حکیم کی تلاوت کریں، ترجمہ وتفسیر کے ذریعے اس کے مضامین کو سمجھیں، جن قَوموں پر عذاب نازل ہوا، اُن پر عذاب نازل ہونے کی وُجوہات واسباب پر غور کریں، اپنے آپ کا مُحاسبہ کریں، اور پابندی

---

(۱) پ۲۱، العنكبوت: ٤٥.

(۲) انظر: "صحيح مسلم" كتاب النكاح، باب استحباب النكاح لمن تاقت نفسه إليه ...إلخ، ر: ۱، الجزء ٤، صـ۱۲۸.

سے قبرستان جائیں؛ تاکہ آخرت کی یاد تازہ ہوتی رہے، اور ہم اس فانی دنیا میں غفلت کا شکار نہ ہوں!۔

اچھے لوگوں کی صحبت اپنائیں

(۴) ہم جنس پرستی سے بچنے اور نَجات پانے کے لیے ضروری ہے، کہ بُرے لوگوں کی صحبت سے بچیں، اور اچھے لوگوں کی صحبت اپنائیں۔ بُری محفل سے خود کو دُور رکھیں، آزاد خیال اور ہم جنس پرستی کے حامیوں سے دوستی نہ رکھیں، ایسے لوگوں کے ساتھ تعلقات یکسر ختم کر دیں، اُن کے ساتھ تنہائی میں وقت نہ گزاریں، انہیں اپنے گھروں میں نہ آنے دیں، نہ ہی اپنے بچوں کو ایسے لوگوں کے گھر جانے کی اِجازت دیں!۔

انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کا استعمال کم کریں

(۵) مَوجودہ دَور میں ہم جنس پرستی جیسے فعلِ بد اور نفسانی خواہشات کو بڑھاوا دینے میں، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا (Social Media) کا بھی بڑا عمل دخل ہے، لہذا اس فعلِ بد سمیت دیگر تمام بڑے گناہوں سے بچنے کی خاطر، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کا بے جا استعمال ہرگز نہ کریں، موبائل فون پر فحش فلمیں (Porn Movies) نہ دیکھیں، انٹرنیٹ پر جنسی میلان کو بڑھاوا دینے والا مواد (Content) نہ پڑھیں، اپنے دل کو گندے خیالات اور وَسوَسوں سے آلُودہ نہ ہونے دیں، اور اپنے آپ کا مُحاسبہ کرتے رہا کریں؛ کہ اللہ ربّ العالمین ہمارے دِلوں کے حال سے خُوب آگاہ ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ﴾[1] "جان لو کہ اللہ تعالی تمہارے دل کی جانتا ہے، تو اس سے ڈرو! اور جان لو کہ اللہ تعالی بخشنے والا حلم (برداشت) والا ہے"۔

---

(۱) پ۲، البقرۃ: ۲۳۵.

ایک اَور مقام پر ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ﴾[1] "یقیناً ہم نے آدمی کو پیدا کیا، اور ہم جانتے ہیں جو وَسوَسہ اس کا نفس ڈالتا ہے، اور ہم دل کی رَگ سے بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں"۔

لہذا ہر دَم خالقِ کائنات عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہنا چاہیے، اور اپنے خیالات کو پاکیزہ رکھنا چاہیے؛ کہ اللہ جَلَّ جَلالُهُ کی بارگاہ میں جوابدہی سے ڈرنا، اور خواہشاتِ نفس کو روکنا، دُخولِ جنّت کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۙ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى﴾[2] "وہ جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا، اور نفس کو خواہش سے روکا، تو یقیناً جنّت ہی اس کا ٹھکانہ ہے!" جس میں اسے ہمیشہ رہنا ہے۔

دینی کتب کا مُطالعہ کریں

(٦) ہم جنس پرستی جیسے کبیرہ گناہ کے اِرتکاب کا ایک بڑا سبب، اسلامی اَحکام وتعلیمات سے ناواقفی اور دِین سے دُوری ہے، لہذا اپنی نفسانی خواہشات پر قابُو پانے کے لیے ہمیں چاہیے کہ حضور نبیٔ کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صحابۂ کرام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ اور بزرگانِ دین کی سیرت کا مطالعہ کریں، ان کی عبادات، ریاضت اور معمولاتِ زندگی سے آگاہی حاصل کریں، اور اپنے آپ کو سلَف صالحین کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کریں!!

دینی تعلیم وتربیت کا اہتمام

(٧) جو بچے بالغ ہوں، یا حدِ بُلوغ کے قریب پہنچ چکے ہوں، اُن میں اِغلام بازی

---

(١) پ٢٦، ق: ١٦.

(٢) پ٣٠، النازعات: ٤٠، ٤١.

کی عادت کا ایک بڑا سبب دینی تعلیم وتربیت کا فُقدان بھی ہے۔ اس عمر میں جنسی میلان (Sexual Orientation) کا پایا جانا ایک فطری عمل ہے، اس عمر میں والدین اور اساتذہ کی طرف سے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت اور توجہ کی خاص ضرورت ہوتی ہے، لیکن ہمارے ہاں بدقسمتی سے مسلمان بچوں کی اسلامی تعلیمات کی رَوشنی میں تربیت کرنے کے بجائے، جنسی تصویر کشی (Sexual Imagery) کے ذریعے انہیں محفوظ سیکس (Safe sex) کی تعلیم دی جارہی ہے؛ تاکہ غیر شرعی باہمی جنسی تعلقات کے نتیجے میں لڑکی قبل اَز وقت حاملہ (Pregnant) نہ ہو جائے! لہذا محفوظ سیکس کی تعلیم ہرگز تعمیری چیز نہیں، بلکہ اس کے سبب فحاشی وبدکاری میں اِضافہ ہو رہا ہے، اور مُعاشرہ اخلاقی طَور پر مزید ہلاکت وبربادی کی طرف جا رہا ہے!۔

لہذا چھوٹی سی عمر میں بچوں کو محفوظ سیکس کی تعلیم دے کر، ان کے دل ودماغ اور خیالات کو منتشر کرنے کے بجائے، انہیں دینی تعلیمات سے آگاہ کریں، اور یہ بتائیں کہ دوسرے بچوں کے جسمانی اعضاء کو گندے خیالات سے دیکھنا بدنگاہی ہے، جو فعلِ حرام اور اللہ عزّوجلّ کے غضب کا باعث ہے!۔

شیطان کے پیروکار

مَرد کا مَرد سے بدفعلی کرنا، یا عورت کا کسی دوسری عورت کے جسم سے لذّت حاصل کرنا، اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی ہے، جو فعلِ حرام، بدکاری اور سخت کبیرہ گناہ ہے، قرآن وحدیث میں اس حرام فعل سے بچنے کی خصوصی تاکید، تلقین اور حکم دیا گیا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤی اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِیْلًا﴾[1] "بدکاری کے پاس مت جاؤ! یقیناً وہ بے حیائی اور بہت ہی بُرا راستہ ہے"۔

---

(١) پ١٥، بني إسرائيل: ٣٢.

جو لوگ اِغلام بازی، بے حیائی اور بدکاری جیسے رَذِیل کاموں کا اِرتکاب کرتے ہیں، قرآنِ پاک میں انہیں شیطان کا پیروکار قرار دیا گیا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ﴾[1] "اے ایمان والو! شیطان کے قدموں پر مَت چلو، اور جو شیطان کے قدَموں پر چلے تو وہ تو بے حیائی اور بُری ہی بات بتائے گا!"۔

بدزبانی اور بدکاری سے بچنے پر جنّت کی ضَمانت

اِغلام بازی، بدکاری اور بدزبانی وغیرہ سے بچنا دُخولِ جنّت کی ضمانت ہے، حضرت سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: «مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ، أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ!»[2] "جو مجھے دونوں جبڑوں کے درمیان والی چیز (یعنی زبان)، اور دونوں پیروں کے درمیان والی چیز (یعنی شرمگاہ) کی حفاظت پر ضَمانت دے، میں اسے جنّت کی ضَمانت دیتا ہوں!"۔

ایک اَور مقام پر نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے سرورِ کونین صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: «يَا شَبَابَ قُرَيْشٍ! احْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، لَا تَزْنُوا، أَلَا مَن حَفِظَ اللهُ لَهُ فَرْجَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ!»[3] "اے جوانانِ قریش! اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو، اور زِنا سے دُور رہو! یاد رکھو کہ اللہ تعالی جس کی شرمگاہ کو گناہ سے بچا لے وہ جنّت میں داخل ہو گا!"۔

---

(١) پ١٨، النور: ٢١.

(٢) انظر: "صحيح البخاري" كتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، ر: ٦٤٧٤، صـ١٥٢٣.

(٣) انظر: "شُعب الإيمان" ٣٧- باب في تحريم ...إلخ، ر: ٥٣٦٩، ٤/ ١٨٨٥.

پاکدامن اور پارسا خواتین کے لیے جنّت کی بِشارت

پاکدامنی اور پارسائی اختیار کرنے والی خواتین کے لیے بھی جنّت کی بِشارت ہے، حضرت سیّدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: «إِذَا صَلَّتِ المَرْأَةُ خَمْسَهَا، وَصَامَتْ شَهْرَهَا، وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا، وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا، دخلتْ منْ أيِّ أبوابِ الجنّةِ شاءتْ!»[1] "عورت جب پانچوں نمازیں قائم کرے، ماہ رمضان کے روزے رکھے، پارسائی اور پاکدامنی اختیار کرے، اور اپنے شَوہر کی اِطاعت کرے، تو وہ جنّت کے جس دروازہ سے چاہے داخل ہوجائے!"۔

توبہ کا دروزاہ ہمیشہ کھلا ہے

شریعتِ اسلام کی نظر میں اِغلام بازی اور ہم جنس پرستی بہت بڑا گناہ ہے، گندے فعل کا اِرتکاب کرنے والے کے لیے، دنیا وآخرت میں ذِلّت ورُسوائی اور سزا وعذاب کی بِشارت ہے۔ لہذا ہمیں چاہیے کہ بدکاری جیسے شنیع فعل سے بچنے کے لیے * زُہد، تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کریں * باقاعدہ نمازوں کی پابندی کریں * نفلی روزوں کی کثرت کریں * حرام دیکھنے سننے سے بچیں * اپنے گناہوں پر نَدامت وپشیمانی کا اِظہار کریں * نیک کاموں میں لگے رہیں * اللہ والوں کی صحبت اختیار کریں * اور بارگاہِ الٰہی میں سچے دل سے توبہ بھی کرتے رہیں؛ کہ تَوبہ کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓىِٕكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا﴾[2] "مگر جو تَوبہ کرے اور

---

(١) انظر: "صحيح ابن حِبّان" باب مُعاشرة الزَوجين، ر: ٤١٥١، صـ٧١٨.

(٢) پ١٩، الفرقان: ٧٠.

ایمان لائے اور اچھا کام کرے، تو اللہ تعالیٰ اُن کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے!"۔

نبئ کریم رؤوف الرحیم ﷺ نے ارشاد فرمایا: «التائبُ من الذنب، كمَن لا ذنبَ له»[1] "گناہوں سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہے، جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں"۔

پاکستانی مسلمانوں اور علمائے اُمت کے لیے لمحۂ فکریہ اور ذِمّہ داری

وطنِ عزیز پاکستان میں بالخصوص، اور دنیا بھر میں بالعموم، اِغلام بازی، ہم جنس پرستی، فحاشی، بے حیائی اور بدکاری کے واقعات ورُجحان میں تیزی سے اِضافہ ہو رہا ہے، اور آج اس خرابی کا بنیادی سبب انٹرنیٹ، سوشل میڈیا اور ایسی فلمیں ڈرامے ہیں جن کے اسکرپٹ(Script) یورپی کلچر (European Culture) کی عکّاسی کرتے ہیں، جس کا ہمارے مُعاشرتی حقائق اور تہذیب وکلچر(Culture) سے کوئی لینا دینا نہیں۔ موم بتی مافیا، ایل جی بی ٹی کیو + کمیونٹی (LGBTQ+ Community) اور "عورت آزادی مارچ" سے متاثِرہ سوچ کے حامل فلم نویس (Film Writer)، ڈائریکٹر(Director)، پروڈیوسر(Producer) اور ٹی وی چینلز (TV Channels)، بڑے ہی غیر محسوس طریقے سے تفریح (Entertainment) کے نام پر ہماری نسلِ نَو میں مادَر پدر آزادی، سَدُومیت اور اِغلام بازی (Pederasty)، ہم جنس پرستی (Homosexuality) اور فحاشی وبے حیائی کو فروغ (Promote) دے کر ہماری تہذیب وثقافت، اَقدار وروایات اور اسلامی تعلیمات کی دھجیاں اُڑا رہے ہیں!! لہذا اگر ہم نے ہم جنس پرستی اور فحاشی

---

(١) انظر: "سنن ابن ماجه" أبواب الزُهد، باب ذكر التوبة، ر: ٤٤١٤، ٢/ ١١٤٥.

وبدکاری کے اس طوفان کو روکنے کی کوشش نہیں کی، اور اس کے آگے بند نہ باندھا، تو خدانخواستہ کل ہم بذاتِ خود یا ہماری نسلیں بھی اس کی لپیٹ میں آسکتی ہیں!! لہذا خدارا! ابھی وقت ہے، اس سے پہلے کہ پانی سر سے گزر جائے، بحیثیت مسلمان پاکستانی عوام سمیت تمام عالمِ اسلام اور علمائے اُمت، اپنے اپنے حصے کا مثبت کردار ادا کریں، اور اِغلام بازی جیسے تمام فحش کاموں پر قابو پانے کی کوشش کریں!!!

نیز اِغلام بازی وہم جنس پرستی کا گناہ ایک وائرس (Virus) کی طرح تیزی سے مسلم مُعاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے، لہذا محراب ومنبر سے وابستہ اہلِ علم اور علمائے دین، وقت کے تقاضوں اور اپنی ذِمّہ داری کو سمجھیں، اور مسئلے کو * اپنی اپنی مجالس * محفلِ میلاد * درسِ قرآن * درسِ حدیث * اور خطبات جمعہ کی تقریروں کا موضوع بنائیں، اسے حسّاس مسئلہ سمجھ کر گفتگو کرنے، اور زیرِ بحث لانے سے اجتناب نہ کریں؛ کہ ہمارا کام اللہ ورسول کا پیغام اور اَحکام پہنچانا ہے، باقی نتائج وانجام اللہ عزّوجلّ پر ہیں!!

دعا

اے اللہ! ہمیں اِغلام بازی، ہم جنس پرستی جیسے فعلِ حرام سے بچا، زِنا وبدکاری سے محفوظ فرما، ہمیں ظاہری وباطنی طہارت اور پاکیزگی عطا فرما، نیکی اور اعمالِ صالحہ پر استقامت عطا فرما، ہمارے دلوں میں گناہوں سے نفرت پیدا کردے، ہمیں نفسِ امّارہ کے شر وفساد سے بچا، اور نفسِ مطمئنّہ عطا فرما، آمین یا ربّ العالمین!

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدِنا ونبيِّنا وحبيبِنا وقرّةِ أعيُنِنا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.